



نیویارک جس سے وابستہ ہیں یادیں

دلپب ڈی سوزا

یونک کو ہوائی پل کرنی کی کوشش کی۔ جب میری گرفت اتنی بخت تھی کہ یونک کی کمانیاں نوت ٹکیں۔ میں بچا رہا گریجھ بہت طالب علم ہونے کے ناتے بیان فریم فور اسی نوبت خرید سکا۔ کیونکہ میں نے وہی نوٹی ہوئی کمانیوں والی یونک لٹکائی۔ (یہ بھی تھی ہے میں نے تو اسی حال میں وہ آئی لینڈ پر کرت بھی کھیلا) اتنا بیجان خیز۔ اب کبھی روکوڑ پر سواری نہیں کروں گا۔ بہت بہت خیر۔

دوسرا بیجان اگرچہ میں ان کے آس پاس ایک سڑ قار دریا گردی ہے۔ یہ شہر میں عمارتوں کی تعداد کو دیکھ کر سرور ہونے کا خوش اسلوب طریقہ ہے۔ شاندار کسر اور امامپاڑا ایمیٹیٹ بلندگی کی جھلکیاں دیکھنے کا تجربہ۔ ان عمارتوں کو اس سے بہتر دیکھنے کا اور کوئی طریقہ ہے؟ اس کے بعد وہ لڑکی سے سفر کے وحش پر میں نہیں ہوئے ہوئے نہیں تھے جو والہ بارہ۔ وہ دنوں تاریخیں باوہ قرآن دیتا اور حرم اگرچہ تھے اس اس وقت یا جب اگلے دن ہم لوگ اس ہارکی پھٹ پر کھڑے تھے یہ کون جانتا تھا کہ ایک دن پہنچی ہاؤ رائک اصطلاح "ہائی ایلوں" کو لام کا کم مقنی دیں گے۔ کی مال ہعد سائنس بھتی ہوئی پہنچ دی کے کنارے ایک قٹ پر جیٹھے ہوئے میں نے اس مظہر اور ہارکی گردی کو دیکھا۔ لبڑی کا ہمسر میرے باس کی طرف کافی روکی موجود ہے۔ آسمان پر سبق کے پھوٹنے سے ہارکی رنگ کے بالوں کے کھوئے نہ آئے ہے چیز۔ اُن رونٹوں ہوئے ہیں۔ بیٹلی کا پھر اپر بھیج رہے تھا رہے ہیں۔ نبی کی ابریں نرم میری سے بلا ہتی چاہی ہیں۔ نبی کے اس پارٹیو جسی کے سارے طعنوں کی روشنی ہے۔ جو گلک کرتے ہوئے وہ افرادوں سے گرتے ہیں۔

یہ ایک پر سکون سمجھ ہے لیکن اس زبانے والی دار شہر میں پھر ایک بار موجہ ہوئے کہاں کو گھوڑہ دینے کھڑی کرنے کے بعد اتنی ہی جگہ ٹھیک ہی تھی۔ جس میں میرا آدم حاباں آسکا تھا۔ دوسرا راستہ انتشار کا قدر اگلے ۲۰ منٹ تک میں اسی جگہ پہنچا رہا۔ ایک اپنی بھتی جگہ ٹھکل سے ٹکرائی تھی۔

نیویارک میں صرف پاپ گروں نے ٹھیکنے دیا ہے۔ جو ٹھیکنے کیا بلکہ پارٹیکل نے بھی؟ ہزا آگیا۔ اگلے دوسرے میں نیویارک کی اور دوچیزیں واگرہن گئیں۔ جملی چیز ایک سب وے میں کوئی آئی لینڈ نہ کھکھا جائیں گے۔ اس کا حقانی ہے اس کے بعد وہاں بھی دیسی بھائیوں نے بھی ٹھیکنے لے لے گئے تھے۔

کوئی ہامہ مہماں اس شہر میں کتنی دیرے پر ہے۔ پھر گر اسکا ہے کہ تجربی کسی میں کیا ہو گا؟

اب اور یہاں اس سے پوری طرح واقع ہونا ممکن نہیں ہے۔

جب میں نیویارک سئی آیا تھا۔ میر اسٹریکن کا تھا۔ وہاں میری پاٹھاٹ میں اسٹنکوٹ کی طرح تھوٹتے کے حوالے سے اسی ہمہ راستے سے اسے ہوئے پارٹیکل اسٹاٹ میں میری زندگی کھلی۔ وہی ۲۷ ستمبر کا کوکڑا کرنے کے لئے کم سے کم جگہ کی ٹھیکنے پکیے۔ ہم لوگ جو اس شہر میں لوگوں کو ہوتے ہیں تو یہاں کی میں کرنے والے پہلے کام تھی میٹرو پلٹمن میڈن ہم آس اسٹ کے معابر سے پانچانہ شروع کرتے ہیں۔

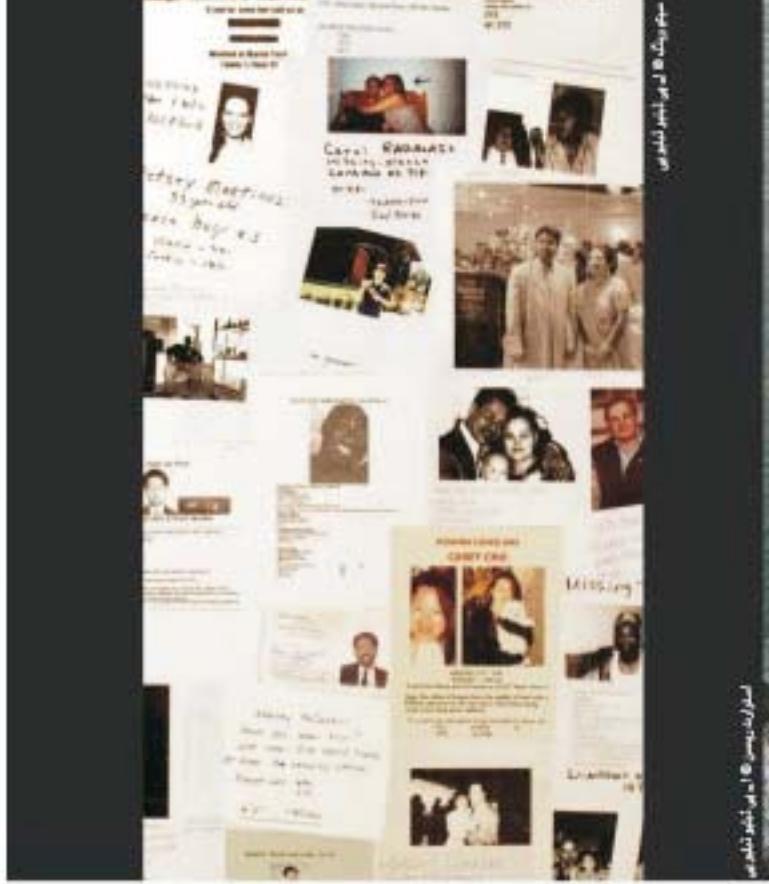
یہیں نیویارک مقامات اور تجربیات کے حوالے سے ۳۰ نئے کی کانے کے اور اپاٹے میں ایک تھی رہائی کی پارٹیکل کے ٹھکنے پکیے۔ اس لئے میں ہاری میں ہاری کوکڑا کرنے کے لئے کمپنی کی کوکڑا کر کے پارٹیکل کی ٹھیکنے میں گاڑی پارول طرف دیا ہی۔ میری زندگی کے تریب ایک گلی میں ذرا سی چکن لٹکر آتی۔ مجھے گاڑی سے لٹکنے کے لئے کافی چدو جھد کرنی پڑی۔ میں میں کسی طرف لکھ لکھنی سکا۔ کار کھڑی کرنے کے بعد اتنی ہی جگہ ٹھیک ہی تھی۔ جس میں میرا آدم حاباں آسکا تھا۔ دوسرا راستہ انتشار کا قدر اگلے ۲۰ منٹ تک میں اسی جگہ پہنچا رہا۔ ایک اپنی بھتی جگہ ٹھکل سے ٹکرائی تھی۔

عمارتوں کو دیکھ سکتے ہیں اور پھر ایک گوشے میں جا کر گھوم سکتے ہیں۔ وہاں آپ کو جایا جائیں لیتی ہوئی کچھ چیزیں دروازے پڑتے ہیں۔ تجھب لائنوں سے روشن دیواروں پر بچھے سے روشنی کے انداز کے درجہ نمایاں کی گئی تھیں جو لوگوں کی پیشاؤں میں گی۔ یہ سلسہ دو میل تک چھا ہے۔ لوٹا یونڈو میل تک بچھے سے روشن کی گئی تھیں جو لوگوں کا سلسہ چلا ہے جن میں خلوط کے نئے "خود لوٹتے سوانح حیات کے اقتباسات کے علاوہ بھی بہت بچھے ہوتا ہے۔

یہ آرٹش نیکر میموریل ہے: یہ ۱۹ اویس صدی کے مطابق آرٹیلڈ کے قلعے کے حدائقیں کی یادگار ہے۔ اس کا نام اس قدری آفت کے آرٹش نام "این گرد ہے سور" یا "عظیم بھوک" سے منسوب ہے۔ یہ ایک انتہا کی رسمیت ہے۔ اس کے اشتراک آرٹیلڈ کے لوگوں کی یادوادشت پر اس تقدیر شدید ہیں کہ یہ ۲۰۰۲ء میں گزر جانے پر بھی اس پارکی شدوں سے وہ بیس لفٹے۔ جس وقت قلعہ بھرپور آرٹیلڈ کا فی پھولوں پھلانک تھا۔ آبادی اور صیحت دلوں ساتھ ساتھ پھول پھل رہے تھے لیکن اس قلعے پر بھی تعداد میں آرٹش پا شدوں کی جانبیں لیں۔ بہت سے لوگوں کو سرز من آرٹیلڈ چھوڑ کر کہنیں اور خلی ہونے پر مجید کیا۔ ان میں سے پیشہ لوگ خیوارک آئے اور پھر وہاں سے پارے امریکہ میں پہنچ گئے۔ جو جانی ۲۰۰۲ء میں جب ۱۱/۹ کا زلزلہ ہوا تھا اس پارک کو قوم کے حوالے کرتے ہوئے جب کے خیوارک ائمہ کے گورن چارن چاہا کی نے اس عظیم بندگاہ اور شہر کا حوالہ ہوتے ہوئے کہا کہ "اس نے قلعے پر کھانے ہوئے بہت سے لوگوں کو فتح زندگی کی امید اور تحریف پتے لئے بکھرے ملک کے لئے بھی، ایک بیان دیا۔" اس "ہمارے ملک" نے بھی بہت حماڑی کیا۔ تاریخیں ملن کے شہر میں ایک ایسے وقت میں جب کسی قبرگی پر آسانی سے شکر کیا جائے تاریخیں ملن کے پارے میں یہ کہنا کس قدر شاندار بات ہے کہ وہ اپنے ساتھ ہائی ملک میں تی زندگی اور امید کرائے ہیں۔

لیکن یہ کہنا کتنا تھا ہے۔ یہ جو نیکر میموریل ہے، یہ سا عوام کے لئے بکھری کوئی مرکز نہیں۔ اس کے باوجود میں یہ کہوئے کہوں کس خیوارک کتنا اہم ہے ایک دوسرے کا حق دار ہے؟ خاص کر اس نے بھی کہ جب آپ شہر میں اخراج ہرگز نہیں ہیں اور وہ اقتباسات پڑھتے ہیں تو آپ پارک ایک پاراقیمت کے بارے میں سوچتے ہیں۔ وہ گزر حاصل کی جائے گی اور میں آپ کو سچوں ہی یہ جھوٹی ہی یادگار کروں گا: بھجتے بعد الیک دلوں یادگاریں۔ اپنے دوسریں آلوچنے بھی اتنا ہی خالان اور سفاک رہا ہو گا جتنا کہ نائنینوں تھا۔ ۹/۱۱ کے علاوہ اس نے جس تجزیٰ سے لوگوں کی چانلی اس کے برخلاف آلوچنے دھیرے دھیرے لوگوں کو مارا ہو گا۔ لیکن ذیادہ بڑے کیوس ہے۔ خیوارک: یہاں ہر ہر ہر پارک ایک گھر ہے ہر گوئے میں ایک منی ہے۔ کیا یہ ۹/۱۱ کا پاسیہ اور ترک ہے؟

دیپ ذی ہوا ایک ساتھ کچھ رساخت ہیں۔ وہ مہنی میں رہتے ہیں اور قلم کار ہیں۔



اس نائنینوں کی صح اگر میں یہاں ہوتا تو ہو سکتا ہے کہ میں ایک نظریہ ری کے ہجر کو دیکھنے پر بھری کے ساطھوں کو پھر جو جگہ کرنے والے لوگوں کو پھر غیر معمولی آوازیں سننا اور پھر سر محابر دیکھنا تو اس قیامت کا اپنی آنکھوں کے سامنے رہتا ہوتا ہوا پاتا۔ اس خیال سے فراہمیں حاصل کیا جا سکتا: اگر میں اس سچی یہاں ہوتا تو زندگی کیں پتھرا۔ جسے باس طرف آزادی کی ملامت یہ خاتون ہوتی اور وہ دشت پسندی میرے عقب میں آہان سے برس رہی ہوتی۔ اس شہر نے اور اس ملک نے کیسے خود کو اس خیال کا عادی بنا لیا۔؟ اس کے لئے کیا کیا جاسکتا ہے۔

خیوارک ایک ایسا شہر ہے جہاں انسان کے حوالے پر ایسا جو کوئی بچھے ہوئے ہیں۔ یہ آپ نے پہلے بھی ساختا ہوا۔ میں نے برس سوچا اس اصلاح کے سختی ہوئے ناظر اور خوشیوں کیں آواز اور لوگ پارک کی سختی خیزی اور ولاد کو ستر کی سواری، ایسی ہی دوسری بیچیں ہیں۔ آج میں جاتا ہوں کہ ان میں خوف کی بادیں اور دشت کے افلاد بھی ہیں۔ اس پاس کچھ احوال یادگاریں بھی ہیں۔ اسکی پارک کے کسی محل پر بھی کوئی اوقیانوسی جیسی ٹھیکانے نہیں جیسی۔ میں نہیں یہ خیوارک کی کیا کہجے؟

ایک زادی سے تو یہ آدم حاتم آدم ایشیر ہے کیونکہ خوش گوار پیارا یوں نے آدمے شہر کو کچھ رکھا ہے۔

خواصورت باتانی ڈھلانیں سمندر کے کنارے پارے جا جری ٹکک بھی ہوئی ہیں۔ وہ سیاح کو اپنے راستے میں روکنے کے لئے کافی تگیں ہیں۔ آپ جیان ہوں گے کہ پھر کیا ہے تو آپ سڑک کے کنارے واقع ہون کی طرف بڑھتی ہوئی زم ڈھلان پر واقع ہے۔

اویر داشن: بوللہ شریٹا سٹنٹر کے مقام کا ایک نضافتی نظارہ سانہ میں باقیون جانب ہڈمن نہیں کو دیکھا جا سکتا ہے۔

اویر: ستمبر ۱۱ یادگار مرکز میں تصاویر پر مشتمل ایک دیوار جس میں ان لوگوں کی تصویریں ہیں جنہوں نے دھشت گردانہ حملے میں اپنی جانیں گنوائیں۔

— باقیوں: نائنین نائن، نیویارک کی اڑیش ہنگر میموریل میں ارش مضافاتی علاقے کی نمائندگی کیلئے بنائے گئے سبزہ زار کے اندر کھڑا ایک شخص

